بجلی پر سبسڈی کے خاتمے، گریڈ ایک تا 16 کے ملازمین کی تنخواہوں میں 20 فیصد اضافہ کرنے کی تجویز پر وزیراعظم نے اتفاق کیا، فاروق ستار

فاروق ستار نے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا کو ایم کیو ایم کے وفد کی وزیراعظم سے ملاقات کی تفصیلات سے آگاہ کیا

اسلام آباد۔۔۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

قومی اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے لیڈر و وفاقی وزیر او وزیر سینئر پاکستانی ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے ایم کیو ایم کی تجاویز بجلی کی سبسڈی بتدریج خاتمے، گریڈ ایک تا سولہ کے ملازمین کی تنخواہوں پنشنوں میں 15 فیصد کے بجائے 20 فیصد اضافے اور ایس ایم ایس پر 20 پیسہ ٹیکس کے خاتمے سے اتفاق کرلیا ہے۔ بجلی کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہونے دینگے، تقسیم کار کمپنیوں کو پابندی کریں گے کہ وہ بجلی کی ترسیل کا نظام بہتر بنائیں۔ ان خیالا کا اظہار انہوں نے جمعہ کو وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے ایم کیو ایم کے وفد کی ملاقات کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا کو ملاقات کی تفصیلات سے بتاتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے وفد نے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی جس میں مشیر خزانہ شوکت ترین کے علاقہ حق پرست اراکین قومی اسمبلی بھی موجود تھے۔ بجلی کی سبسڈی کے معاملے میں وزیراعظم نے حوصلہ افزا جواب دیا ہے کہ سبسڈی بتدریج ختم اور بجلی کے بحران کے خاتمے سے واپس لی جائیگی یہ عوام کیلئے ایک ریلیف ہے۔ ایک سے 16 گریڈ کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 20 فیصد اضافہ ہوگا یہ ہماری تجویز تھی جسے قبول کرلیا گیا ہے، سرکاری ملازمین کی پنشن میں بھی 20 فیصد اضافہ ہوا ہے، نجی شعبہ کے پنشنر کی پینشن میں بھی اضافہ ہوگا، 55 فیصد نوجوانوں کیلئے بھی بات کی ہے ایس ایم ایس پر جو 20 فیصد ٹیکس لگا تھا اسے واپس لینے کا عندیہ وزیراعظم نے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک کا اپنا نکتہ نظر ہے مشیر خزانہ نے موبائل کمپنیوں سے بات کی تھی عوام کی ناراضگی کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے یہ تجویز دی ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ کابینہ کی ایڈ کمیٹی بجلی بحران اور کے ای ایس سی پر کام کردی ہے اب جب یہ بات آئی کہ KESC کو سرکاری تحویل میں لیا جائے تو صورتحال بہتر ہوگئی تھی اب ایک طوفان کی وجہ سے تعطل پیدا ہوا ہے۔ اب ہمیں بیک وقت ایک پلان تشکیل دینا ہوگا۔ یہ کمیٹی ہر 15 روز بعد KESC کے ساتھ بیٹھ کر بات کرے تو ایک سال میں بجلی کا بحران ختم ہوسکتا ہے۔ ہماری تجاویز میں یہ شامل تھا کہ بجلی کے نرخوں میں اضافہ نہ کیا جائے، تقسیم کار کمپنیوں کو بھی پابند کریں گے وہ اپنی کارکردگی بہتر کریں جولائی میں قیمتوں میں اضافہ نہیں ہونے دیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سعودی عرب میں گرفتار 15 افراد کی سزا پر اس وقت تک عمل درآمد نہیں ہوگا جب تک اصل ملزم گرفتار کرکے سعودی حکومت کے حوالے نہیں کردیتے۔

ایم کیو ایم کے تحت 19 جون کے شہداء کی سترہ ویں برسی کراچی سمیت ملک بھر میں منائی گئی

17 ویں برسی کے سلسلے میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کیے گئے، مرکزی اجتماع خورشید ہال عزیز آباد میں ہوا

مرکزی اجتماع میں رابطہ کمیٹی، منتخب حق پرست نمائندگان، ذمہ داران وکارکنان اور شہداء کے لواحقین اور دیگر عزیز رشتہ داروں کی شرکت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 19 جون 92ء کے حق پرست شہداء کی سترہ ویں برسی کراچی، اسلام آباد اور آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی اور اس سلسلے میں جمعہ کے روز کراچی وحیدرآباد سمیت اندرون سندھ 19 بڑے شہروں، صوبہ پنجاب، پختونخواہ اور بلوچستان کے ڈسٹرکٹ وضلعی دفاتر میں بھی شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے چھوٹے بڑے اجتماعات منعقد کیے گئے اور تمام حق پرست شہداء کو تحریک کیلئے ان کی بے مثال قربانیوں پر زبردست خراج عقیدت وسلام عقیدت پیش کیا گیا۔ شہداء 19 جون کی سترہ ویں برسی کا مرکزی اجتماع ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں منعقد ہوا جس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین انیس احمد قائمخانی، سید شعیب احمد بخاری، کنور خالد یونس، سلیم تاجک، شکیل عمر، ڈاکٹر صغیر احمد، ڈاکٹر نصرت، نیک محمد، کیف الورائی، شاکر علی، حق پرست سینیٹرز، وفاقی وصوبائی وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، مشیران، ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان، کراچی کے مختلف سیکٹرز ویونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد عوام کے علاوہ شہداء 19 جون 92ء کے لواحقین اور 28 لاپتہ کارکنان کے اہل خانہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہداء 19 جون سمیت تمام حق پرست شہداء کو زبردست خراج عقیدت وسلام عقیدت پیش کیا۔ قبل ازیں علماء کمیٹی کے رکن مولانا فیروزالدین رحمانی نے خشوع وخضوع کے ساتھ فاتحہ خوانی کرائی اور شہداء 19 جون سمیت تمام حق پرست شہداء کی مغفرت، ان کے بلند درجات، سوگواران صبر جمیل تحریک کی کامیابی، اسیروں کی جلد رہائی، ایم کیو ایم کیخلاف جاری سازشوں کے خاتمے اور ملک کی سلامتی سمیت قائد تحریک الطاف حسین کی صحت یابی، تندرستی اور درازی عمر کیلئے اجتماعی دعا کرائی۔ کراچی کی طرح حیدرآباد اور

اندرون سندھ 19 شہروں سمیت صوبہ پنجاب، پختونخواہ، بلوچستان کے ضلعی وشہری دفاتر کے علاوہ درالخلافہ اسلام آباداورآزادکشمیرمیں بھی قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے جس میں ایم کیوایم کے مقامی ذمہ داران کے علاوہ منتخب نمائندوں اورعلاقائی سیکٹرزویونٹوں ذمہ داران اورکارکنان کے علاوہ ہمدردعوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔واضح رہے کہ 19/جون92ءکو جمعہ کے ہی روزایم کیوایم کے خلاف ریاستی آپریشن کا آغاز کرکے ایم کیوایم کے پندرہ ہزار سے زائدکارکنان کوماورائے عدالت قتل کردیا تھاجبکہ گھروں سے گرفتار کیے جانیوالے ایم کیوایم کے 28 کارکنان آج تک اپنے اہل خانہ تک نہیں پہنچےاوران کے اہل خانہ آج بھی دیلیز پرنظریں جمائے ان کی آمد کے منتظر ہیں۔

میرے پاپا کے قاتل اورایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں کے قاتل حقیقی دہشتگردوں کوگرفتار کرکے کڑی سے کڑی سزادی جائے

19 جون 1992ءکوشہید ہونے والے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے کارکن فاروق صدیقی شہید کی صاحبزادیوں کی میڈیا سے گفتگو

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

19/جون1992ءکے روزسفاک حقیقی دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونیوالے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے کارکن فاروق صدیقی شہید کی صاحبزادیوں بسمہ اوراقراء نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے پاپا کے قاتل حقیقی دہشتگردوں کوفوری طورپرگرفتار کرکے قرارواقعی اور کڑی سے کڑی سزادی جائے کیوں کہ ہمارے پاپا کے قاتل آج بھی دندناتے پھررہے ہیں۔یہ مطالبہ انہوں نے جمعہ کوخورشید بیگم میموریل ہال عزیزآباد میں 19، جون 1992ءکے روزحقیقی دہشت گردوں اورآپریشن کے نتیجے میں شہید ہونیوالے ایم کیوایم کے ہزاروں ذمہ داروں کارکنوں اورہمدردوں کی سترہوں برسی کے موقع پرمیڈیا سے گفتگوکرتے ہوئے کیا۔اس موقع پرفاروق صدیقی شہید کے بھائی اورسابق رکن سندھ اسمبلی ہارون صدیقی بھی موجود تھے۔فاروق صدیقی شہید کی صاحبزادی بسمہ اوراقراءشدت جذبات اورانتہائی دکھ کے باعث میڈیا سے بات نہیں کرسکیں اور مسلسل روتی رہیں تاہم ہارون صدیقی نے میڈیا کوبتایا کہ ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان 19، جون 1992ءکادن ہرگزنہیں بھلاسکتے ۔انہوں نے بتایا کہ 19، جون 1992ءکوفجر کے وقت حقیقی دہشت گر وں نے کراچی کے دیگرعلاقوں کی طرح لانڈھی میں بھی شب خون مارااورانہوں نے ایم کیوایم کے کارکنوں اورہمدردوں کوچن چن کرشہید کیا اورانہیں اپنے جبر تشدداوردہشت گردی کا نشانہ بنایا جس میں مہاجرخواتین بھی شامل تھیں۔ہارون صدیقی نے کہا کہ حقیقی دہشت گردان کے شہید بھائی فاروق صدیقی کوگھرسے اٹھا کرلے گئے تھے اس موقع پرنہ صرف حقیقی دہشت گردبلکہ ان کے بڑے بڑے سرغنہ بھی میرے بھائی کواغواءکرنے آئے تھے انہوں نے میرے بھائی کونہ صرف اغواءکیا بلکہ بدترین تشددکانشانہ بناکرشہید کرکے پھینک دیا جس روزدہشت گردفاروق صدیقی کوشہید کرنے کیلئے آئے اس وقت وہ اپنی ایک سالہ صاحبزادی بسمہ کوسینے سے لگا کرسلانے کی کوشش کررہے تھے جبکہ اس وقت اقراءکی عمرمحض سترہ یوم تھی۔انہوں نے کہا کہ قائدتحریک الطاف حسین بھائی بھی مطالبہ کرتے رہے ہیں اورمیں بھی حکومت سے مطالبہ کرتاہوں کہ میرے بھائی کے قاتلوں کوگرفتار کرکے انہیں سخت ترین سزادی جائے۔

ملک کے تعلیمی اداروں اورسیاست میں کلاشنکوف کلچر جماعت اسلامی نے متعارف کرایا۔ترجمان ایم کیوایم کراچی

جماعت اسلامی ہی نے خودکش حملوں کومتعارف کراکے قوم کے سادہ لوح نوجوانوں کو”جذبہ جہاد“اور”شوقِ شہادت“کے نام پردہشت گردی کی راہ پرلگایا۔جماعت اسلامی،طالبان اورالقاعدہ ایک ہی گروہ کے تین نام ہیں

القاعدہ کے تمام بڑے بڑے دہشت گردپاکستان میں جماعت اسلامی کے رہنماؤں کے گھروں سے گرفتارہوئے،

تمام کالعدم دہشت گردتنظیموں کے دہشت گردوں سے جماعت اسلامی کے گہرے مراسم ہیں

جماعت اسلامی،ایم کیوایم پرکیچڑاچھال کراپنی دہشت گردیوں اورگھناؤنے جرائم سے منہ نہیں چھپاسکتی

کراچی۔۔۔19جون2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی کے ترجمان نے کہاہے کہ اس حقیقت سے ملک کا بچہ بچہ واقف ہے کہ ملک کے تعلیمی اداروں اورسیاست میں کلاشنکوف کلچر جماعت اسلامی نے متعارف کرایااور جماعت اسلامی ہی وہ جماعت ہے جس نے خودکش حملوں کومتعارف کراکے قوم کے سادہ لوح نوجوانوں کو”جذبہ جہاد“اور”شوقِ شہادت“کے نام پردہشت گردی کی راہ پرلگایا۔جماعت اسلامی کراچی کے ترجمان اورجماعت اسلامی کے دیگر رہنماؤں کے بیانات پرتبصرہ کرتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ جماعت اسلامی بظاہر اپنے سیاسی مفادات

کے حصول اور سادہ لوح عوام کو بیوقوف بنانے کیلئے اسلام کا نام استعمال کرتی ہے لیکن درحقیقت اسلام اور اسلامی تعلیمات سے اس جماعت کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ جماعت اسلامی کبھی بھی پرامن جماعت نہیں رہی، جماعت اسلامی ہی وہ جماعت ہے جسکے تھنڈر اسکواڈ نے جماعت کے موجودہ امیر کی سربراہی میں ملک کے تعلیمی اداروں میں پہلی مرتبہ اسلحہ متعارف کرایا، اسٹین گن کی نوک پر تمام مخالف طلبہ تنظیموں کے کارکنوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔ ترجمان نے کہا کہ کبھی افغان مجاہدین اور کبھی طالبان کی شکل میں ہر دور میں جماعت اسلامی نے ہی بیرونی قوتوں کے مفاد کیلئے ملک میں اسلام کے نام پر دہشت گردی کو فروغ دیا اور دہشت گردوں کی سرپرستی کی۔ ترجمان نے کہا کہ جماعت اسلامی، طالبان اور القاعدہ ایک ہی گروہ کے تین نام ہیں جس سے جماعت اسلامی انکار نہیں کرسکتی کیونکہ ملک کا بچہ بچہ اس حقیقت سے بھی واقف ہے کہ القاعدہ کے تمام بڑے بڑے دہشت گرد پاکستان میں جماعت اسلامی کے رہنماؤں کے گھروں سے گرفتار ہوئے، تمام کالعدم دہشت گرد تنظیموں کے دہشت گردوں سے جماعت اسلامی کے گہرے مراسم ہیں، ملک میں فساد اور دہشت گردی کا بازار گرم کرنے والا فتنہ طالبان بھی جماعت اسلامی کا پیدا کردہ ہے اور وہی آج اس کی ترجمانی اور سرپرستی کررہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر حملے میں ملوث دہشت گرد کے اقبالی بیان نے اس حقیقت کو قوم پر آشکار کردیا ہے کہ پاکستان میں خودکش حملوں، بم دھماکوں اور دہشت گردیوں کی دیگر کارروائیوں کے ذریعے ہزاروں معصوم و بے گناہ شہریوں کا خون بہانے میں جماعت اسلامی طالبان کے ساتھ برابر کی شریک ہے اور وہ ایم کیوایم پر کیچڑ اچھال کر اپنی دہشت گردیوں اور گھناؤنے جرائم سے منہ نہیں چھپا سکتی۔

اسلام آباد میں ڈاکٹر فاروق ستار کے چیمبر میں 19 جون کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا انعقاد

حق پرست اراکین قومی اسمبلی کی شرکت، ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے دعا کرائی

اسلام آباد۔۔۔19، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر، قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر اور وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار کے چیمبر میں 19 جون کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا جس میں حق پرست اراکین قومی اسمبلی اور پارلیمانی سیکریٹریز نے شرکت کی اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کی۔ اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے 19 جون کے حق پرست شہداء کے بلند درجات، لواحقین کے لئے صبر جمیل، اسیر کارکنان کی جلد رہائی، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا کرائی۔

حق پرستی کا راستہ بڑا ہی کٹھن ہے، یہ راستہ پھولوں کی سیج نہیں بلکہ کانٹوں کی باڑ ہے، کراچی مضافاتی کمیٹی

اولڈ گولیمار یونٹ سائٹ ٹاؤن میں کارکنان کے اجتماع سے خطاب

کراچی ۔۔۔19، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی مضافاتی کمیٹی نے کہا ہے کہ حق پرستی کا راستہ بڑا ہی کٹھن ہے، یہ راستہ پھولوں کی سیج نہیں بلکہ کانٹوں کی باڑ ہے اور ان کھٹن اور مشکلات حالات کا سامنا متحدہ قومی موومنٹ ماضی میں جواں مردی اور حب الوطنی کے ساتھ کرچکی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ، اراکین راشد اکرام، اور گل محمد مینگل نے اولڈ گولیمار یونٹ سائٹ ٹاؤن میں منعقدہ کارکنان کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اپنے خطاب میں کراچی مضافاتی کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ 19 جون 1992ء کو حق پرستی کی تحریک کو ختم کرنے کیلئے بدترین ریاستی آپریشن کا آغاز کیا جس کے دوران ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا، ہزاروں کو جیلوں میں اذیت ناک تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد معذور کردیا گیا جو اب بھی کربناک زندگی گزار رہے ہیں، غیر قانونی اور غیر آئینی چھاپے گرفتاریاں کرکے چادر اور چہار دیوار کا تقدس پامال کیا گیا اور ایم کیوایم کو دیوار سے لگانے کیلئے چنگیزی ہتھکنڈے استعمال کئے گئے لیکن آج ایم کیوایم کی عوامی مقبولیت ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم مخالف عناصر کیلئے نوشتہ دیوار بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو صفۂ ہستی سے مٹانے کی سازشیں کرنے والے عناصر آج ذلیل ورسوا ہیں لیکن اس کے باوجود یہ عناصر حق پرستی کی تحریک کے خلاف نت نئی سازشوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حق پرستی کا راستہ روکنے والے خود ہی مٹ جاتے ہیں اور حق آنے اور باطل مٹ جانے کیلئے ہی ہے۔ کراچی مضافاتی کمیٹی کے اراکین کہا کہ ایم کیوایم کے حق پرست شہداء کا لہو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور تحریکی ذمہ داران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں۔

ایم کیو ایم نارتھ کراچی سیکٹر کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔19، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ A-136 کے کارکن عبدالقیوم کی والدہ محترمہ رحمت خانم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن کیف الوریٰ نے مرحومہ کی رہائشگاہ جا کر سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحومہ کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا بھی کی اس موقع پر انہوں نے سوگواران کو صبر کی تلقین بھی کی۔

☆☆☆☆☆